

تشدد کے نتیجے میں اوباما نے مصر کے ساتھ فوجی مشق منسوخ کر دی

سینٹن کا فمین / وقاع نگار / 15 اگست 2013

.....

واشنگٹن۔ صدر اوباما نے اعلان کیا ہے کہ امریکا مصری سکیورٹی فورسز اور اخوان المسلمون کے مابین تشدد کی بناء پر ستمبر میں مصر کے ساتھ دو سال میں ایک مرتبہ ہونے والی مشترکہ فوجی مشق منسوخ کر رہا ہے۔

صدر اوباما نے 15 اگست کو چل مارک (میساجوسٹس) میں کہا "گو کہ ہم مصر کے ساتھ اپنے تعلقات برقرار رکھنا چاہتے ہیں مگر ہمارا معمول کاروباری تعاون ایسے میں جاری نہیں رہ سکتا جب عام شہری گلی کوچوں میں ہلاک کیے جا رہے ہوں اور ان کے حقوق سلب کیے جا رہے ہوں۔"

صدر کا بیان سینکڑوں ہلاکتوں کے اگلے دن آیا ہے۔ انہوں نے تشدد اور عبوری حکومت کے دوبارہ ہنگامی حالات کے نفاذ کے فیصلے کی مذمت کی۔

صدر اوباما نے کہا تشدد کی لہر اور فریقین کی زیادتیوں ملک کے مخالفانہ رجحانات کو ہوا دے رہی ہیں اور اسے "روکنے کی ضرورت" ہے۔ ہنگامی حالات کا خاتمہ اور ایسے قومی مفاد پر عمل کا آغاز ہونا چاہیے جس میں تمام فریقوں کو مصر کے مستقبل میں شامل ہونے کا موقع مل سکے۔

صدر نے کہا "ہم مصری حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ عوام کے عالم گیر حقوق کا احترام کریں۔ ہم مظاہرین سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پرامن طریقے سے مظاہرے کریں اور مظاہرین کے حملوں کی مذمت کرتے جن میں گرجا گھروں پر حملے بھی شامل ہیں۔ یہ حملے ہم نے دیکھے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ خواتین اور ملک کی مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا احترام کیا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا "شفاف آئینی اصلاحات اور جمہوری انتخابات کے ذریعے پارلیمان اور صدر کو منتخب کرنے کے عزم کو پورا کیا جائے۔ اس راہ پر چلتے ہوئے مصری عوام کی امنگیں بھر آئیں گی جب کہ سرمایہ کاری کی ترغیب، سیاحت اور عالمی حمایت سے شہریوں کے لیے نئے نئے مواقع مہیا کرنے میں مدد ملے گی۔"

"امریکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ مصری عوام کے ایک بہتر مستقبل کے حصول میں ان کا شریک کار بنے تاہم یہ مستقبل کیسا ہو گا اس کا فیصلہ مصریوں کو خود کرنا ہے" انہوں نے کہا۔

"ہمیں صورت حال کی پیچیدگی کا احساس ہے۔ گو کہ محمد مرسی جمہوری طریقے سے صدر منتخب ہوئے تھے مگر ان کی حکومت نہ تو سب کو ساتھ لے کر چلی اور نہ ہی تمام مصریوں کے خیالات کا احترام کیا" انہوں نے کہا۔

اس کے ساتھ ساتھ اوباما نے یہ بھی کہا "ہم کسی خاص جماعت یا شخصیت کی طرف داری نہیں کرتے"

"مجھے علم ہے کہ اندرون مصریہ بڑی پرکشش بات ہے کہ جو بھی غلط ہوا ہے اس کا الزام امریکہ یا مغرب یا کسی اور بیرونی فریق کو دیا جائے۔ ہم پر مرسی کے حامیوں نے الزام لگایا؛ ہم پر دوسرے فریق نے بھی الزام لگایا کہ جیسے ہم مرسی کے حامی ہوں۔ اس قسم کی روش سے مصریوں کو اس مستقبل کے حصول میں کوئی مدد نہیں ملے گی جس کے وہ مستحق ہیں۔" انہوں نے کہا۔

امریکہ مصریوں کو اکٹھا کر ایک پرامن، جمہوری اور خوشحال ملک کے لیے کام کر رہا ہے اور صدر نے اقرار کیا کہ بعض اوقات یہ کام مشکل ہو گا۔

"شروع میں غلط چیزیں ہوں گی۔ مشکل دن آئیں گے۔ امریکہ کو اپنے اتحاد کی تکمیل کے جمہوری سفر کے دوران زبردست جدوجہد کے عمل سے گزرنا پڑا۔ ایشیا سے لے کر امریکی براعظموں تک ہمیں علم ہے کہ جمہوری سفروں کو مہینوں یا سالوں میں نہیں پایا جاسکتا بلکہ بعض اوقات اس میں نسلیں گزر جاتی ہیں۔" اوباما نے کہا۔